سوال

(43)جنات بھی علم غیب نہیں جانتے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جن علم غیب جانتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جن علم غیب نہیں جانتے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا آسمانوں اورزمین میں کوئی بھی غیب نہیں جانتا۔ اس کی دلیل میں یہ ارشادباری تعالیٰ پڑھ لیں :

فَلَمّا قَضَينا عَلَيهِ المَوتَ ما دَلَّهُم عَلىٰ مَوتِهِ إِلّا دابَّةُ الأَرضِ تَأكُلُ مِنسَأَتَهُ فَلَمّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الجِنُّ أَن لَو كانوا يَعلَمونَ الغَيبَ ما لَبِثوا فِى العَذابِ المُهينِ ١٤ ... سورة سبا

’’پھر جب ہم نے سلیمان کےلیے موت کا حکم صادر کیا توکسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے جو ان کے عصا کو کھاتا رہا۔ جب سلیمان گر پڑے تب جنوں کو معلوم ہوا (اور کہنے لگے) کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے۔‘‘

جو شخص علم غیب کا دعویٰ کرے وہ کافر ہے اور جو کسی مدعی علم غیب کے دعویٰ کی تصدیق کرے وہ بھی کافر ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

قُل لا يَعلَمُ مَن فِى السَّمٰوٰتِ وَالأَرضِ الغَيبَ إِلَّا اللَّهُ ٦٥ ... سورة النمل

’’کہہ دو کہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے۔‘‘

اللہ وحدہ کے سوا آسمانوں اور زمین کی غیب کی باتوں کو کوئی نہیں جانتا۔ یہ لوگ جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ مستقبل میں پیش آنے والی غیب کی خبروں کو جانتے ہیں تو یہ کہانت ہے اور کہانت کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«اَنَّ مَنْ اَتٰی عَرَّافًا فَسَاَلَہُ لَمْ تُقْبَلْ لَہُ صَلَاۃٌ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا» (صحیح مسلم، السلام، باب تحریم الکہانة واتیان الکہان، ح: ۲۲۳۰)

’’بے شک جو شخص کسی کاہن کے پاس جا کر اس سے (غیب کی خبریں) پوچھے، اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہ ہوگی۔‘‘

اور اگر سائل کسی کاہن کی تصدیق کردے تو وہ کافر ہو جائے گا، کیونکہ جب اس نے اس کے دعوائے علم غیب کی تصدیق کر دی، تو اس کی پاداش میں اس نے ارشاد باری تعالیٰ کی گویا کہ تکذیب کی کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

قُل لا يَعلَمُ مَن فِى السَّمٰوٰتِ وَالأَر‌ضِ الغَيبَ إِلَّا اللَّهُ ... سورة النمل ٦٥

"کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں، اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے۔"

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 95

محدث فتویٰ